سوال

(204) تعویزاورگنڈے کرنا قرآن شریف سے جائز ہے کہ نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تعویزاورگنڈے کرنا قرآن شریف سے جائز ہے کہ نہیں۔ آپ ﷺ کیا اس بارے میں کیا حکم ہے کرنا چاہیے کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعویزاورگنڈے کرنا حدیثوں میں منع ہے۔ جو دعائیں اور معوذات آپ ﷺ نے سکھائے ہیں وہ لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالے جائیں۔ تو ثبوت ملتا ہے مثلا:

(أعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق وشر کل شیطان وہامة وشر کل عین لامة)

مصنوعی تعویزات کے الفاظ اگر شرک وکفر سے پاک بھی ہوں۔ تو وہ بھی اس درجے کے نہیں ہوسکتے۔ جو درجہ ان کلمات طیبہ کا ہے۔

تشریح

وہ تعویزات اورگنڈے شرعاناجائزاور ممنوع ہیں۔ جن میں شرکیہ الفاظ ہوں۔ استعانت لغیر اللہ ہو۔ جن کے معنی معلوم نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ اور آیات قرآنی وادعیہ ماثورہ کے ساتھ تعویز کرنا اور گلے لٹکانا بلاشک جائز ودرست ہے۔ حدیث مندرجہ زیل اس پر شاہد ودرست ہے۔ سنن ابی داؤد وجامع ترمذی میں بروایت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ مروی ہے۔

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا افزع احدکم فی انوم فلیقل اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن ہمزات الشیطین وان یحضرون فانہا لن قضرہ وکان عبد اللہ بن عمرو یعلمہا من بلغ ولدہ ومن لم یبلغ منہم کتبہا فی صک ثم علقہا فی عنقہ قال صاحب العلیق السبیحتحت ہذا الحدیث وہذا اصل فی تطبیق التعویذات التی فیہا اسماء اللہ تعالیٰ وکذا فی المرقات

یعنی یہ حدیث تعویزات کے لٹکانے کے متعلق جن میں اسمائے الٰہی ہوں اصل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 154

محدث فتویٰ